سُورجِ مُکھی کی کاشت

ZTBL

سورج مکھی ایک منافع بخش فصل ہے۔اس سے زمیندار-/12000 ہزار سے لے کر-/15000 روپے تک فی ایکڑ آمدنی حاصل کر سکتے ہیں۔سورج مکھی موسم بہار اور موسم خزاں میں نہایت کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔اسکے بیج میں 40 سے 50 فیصد تک اعلیٰ قسم کا تیل اور 20 سے 22 فیصد تک پروٹین پائے جاتے ہیں۔اسکا تیل صحت کیلئے بہت مفید ہے جو کولیسٹرول لیول کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔سورج مکھی کی کاشت مختلف فصلوں کے ساتھ ردوبدل میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔یہ اپنی گہری جڑوں کی وجہ سے پانی کی کمی کافی حد تک برداشت کر لیتی ہے اور 35 تا 40 من فی ایکڑ تک پیداواری صلاحیت رکھتی ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری:

سورج مکھی سیم زدہ اور زیادہ کلراٹھی زمین کے علاوہ ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جاسکتی ہے۔زمین کی تیاری کیلئے ایک بار مٹی پلٹنے والا ہل ضرور چلائیں تاکہ پودوں کی جڑیں گہرائی تک جاسکیں بعد میں کلٹیویٹر اور سہاگہ کی مدد سے زمین اچھی طرح تیار کرلیں۔

وقت کاشت:

کسی بھی فصل کی بہتر پیداوار کیلئے وقت کاشت انتہائی اہم ہوتا ہے۔ویسے تو سورج مکھی سال کے کسی حصہ میں کاشت کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اسکی اچھی پیداوار کیلئے پاکستان کے مختلف علاقوں میں مندرجہ ذیل اوقات پر کاشت کریں:۔

صوبہ	موسم کاشت	علاقہ	وقت کاشت
پنجاب	بہار	جنوبی پنجاب	یکم جنوری تا 15 فروری
	بہار	شمالی پنجاب	15 جنوری تا پہلا ہفتہ مارچ
	خزاں	جنوبی پنجاب	20 جولائی تا 25 اگست
	خزاں	شمالی پنجاب	وسط جولائی وسط اگست
	بہار	زیرین و بالائی سندھ	آغاز نومبر تا آغاز فروری آغاز دسمبر تا 15 فروری سندھ کے ساحلی علاقے جہاں کہر نہیں پڑتی اسکی کاشت اکتوبر سے شروع کی جاسکتی ہے
	خزاں	زیرین و بالائی سندھ	آخر جولائی تا وسط ستمبر
سرحد	بہار	میدانی علاقے پہاڑی علاقے	وسط جنوری تا وسط مارچ آغاز مارچ تا آخر جون

	خزاں	میدانی علاقے	وسط جولائی تا وسط اگست
بلوچستان	بہار	میدانی علاقے	آغاز دسمبر تا آغاز فروری
	,,	پہاڑی علاقے	وسط مارچ تا آخر جون
	خزاں	میدانی علاقے	آغاز جولائی تا آغاز ستمبر

موزوں اقسام:

اپنے علاقے اور موسمی حالات کے مطابق درج اقسام میں کاشت کریں۔ مزید معلومات کیلئے زرعی ماہرین، پاکستان آئل ڈویلپمنٹ بورڈ یا سیڈ کمپنی کے عملہ سے رجوع کریں۔

نمبر شمار	سیڈ کمپنی	سفارش کردہ اقسام
1.	آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ	ہائی سن 33
2.	باری سیڈز	ایل جی 5525
3.	سیٹھی سیڈز	AGSAN-8251
4.	سنجنٹا پاکستان لمیٹڈ	این کے ایس 278

شرح بیج:

اچھی پیداوار لینے کیلئے اچھے اگاؤ والا صاف ستھرا دو سے اڑھائی کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

طریقہ کاشت:

سورج مکھی کو سوا دو سے اڑھائی فٹ کے فاصلے پر کاٹن ڈرل سے یا سورج مکھی پلانٹر سے کاشت کریں۔ سورج مکھی کھیلیوں پر کاشت کی جاسکتی ہے۔ سورج مکھی ستمبر کاشت کماد میں سفارش کردہ وقت پر کھیلی کے ایک طرف نہایت کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ اس سے کماد کی پیداوار پر برا اثر نہیں پڑتا۔

کھادوں کا استعمال:

زمیندار کو اپنی زمین کے تجزیہ کے بعد کھادوں کا استعمال کرنا چاہئے۔ سورج مکھی کی بہتر پیداوار کیلئے عام طور پر مندرجہ ذیل کھادیں فی ایکڑ سفارش کی جاتی ہیں:

1)	کاشت کے وقت	ایک بوری ڈے اے پی + ایک بوری یوریا + آدھ بوری پوٹاش یا اڑھائی بوری ایس ایس پی + دو بوری امونیم سلفیٹ + آدھی بوری پوٹاش
2)	دوسرے پانی کے ساتھ	آدھی بوری یوریا یا ایک بوری امونیم سلفیٹ
3)	ڈوڈیاں بنتے وقت	آدھی بوری یوریا

نوٹ:

جن علاقوں میں پوٹاش کی کمی ہو وہاں بوائی کے وقت آدھی بوری سلفیٹ آف پوٹاش ضرور ڈالیں۔ بارانی علاقوں میں تمام سفارش کردہ کھادیں بوائی کے وقت استعمال کریں۔

آبپاشی:

آبپاشی کا دارومدار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ پھول کھلنے سے بیج بننے کے دوران آبپاشی کا خیال رکھیں۔ سورج مکھی کو عموماً 3 سے 4 پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

پہلا پانی	فصل کی روئیدگی کے 20 تا 30 دن بعد
دوسرا پانی	پہلے ہفتے کے 2 ہفتہ بعد ڈوڈیاں بنتے وقت
تیسرا پانی	پھول نکلتے وقت
چوتھا پانی	بیج بنتے وقت

گوڈی، چھدرائی، مٹی چڑھانا

سورج مکھی میں گوڈی کر کے اور مٹی چڑھا کر جڑی بوٹیاں تلف کر دی جائیں تا کہ پیداوار اچھی ہو۔

جڑی بوٹیاں کیمیائی طریقہ سے بھی تلف کی جاسکتی ہیں۔ جب پودوں پر 4 سے 6 پتے نکل آئیں تو پودوں کی چھدرائی کردیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 9 انچ تک ہونا چاہیے۔

ضرر رساں کیڑے اور بیماریاں

پودوں پر درج ذیل بیماریاں اور کیڑے حملہ آور ہوتے ہیں۔ جنہیں محکمہ زراعت یا پی او ڈی بی کے عملہ کے مشورہ سے تلف کر دیں۔

بیماریاں: کنگی، جڑ یا تنے کا سڑن، پھول یا بیج کا سڑن۔

کیڑے: ٹوکا، سفید مکھی، تیلہ، لشکری سنڈی اور امریکن سنڈی۔

کٹائی

جب پھول کی پشت زرد اور پتیاں بادامی ہو جائیں تو پھولوں کو کاٹ کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ بیج کو ڈنڈوں یا تھریشر کی مدد سے پھولوں سے الگ کر لیں۔ بیج کو اچھی طرح خشک کرنا ضروری ہے۔ بیج کو 11/2 انچ موٹی تہہ میں دھوپ میں خشک کر کے جتنی جلدی ہو سکے تیل نکالنے والے کارخانے تک پہنچا دیں۔ اچھی قیمت کے لیے بیج میں 8 فیصد نمی اور 2 فیصد سے زیادہ کچرا نہیں ہونا چاہیے۔

سینئر وائس پریذیڈنٹ شعبہ ایگریکلچرل ٹیکنالوجی

فون نمبر 051-2840842, 2840848, 2840872

جاری کردہ:

شعبہ ایگریکلچرل ٹیکنالوجی

فنی و تکنیکی مشاورت: این اے آر سی آئل اینڈ سیڈ پروگرام اسلام آباد

زرعی ٹیکنالوجی اپنایئے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، ہیڈ آفس، پوسٹ بکس نمبر 1400، اسلام آباد

بیج

11